

برقیں تو میری جگہ بھی آپ کے لیے خالی ہوگی۔

محفل میں جگہ خالی کرنے کا مطلب یہ ہے کہ تعظیم کے طور پر کسی کے لیے اپنی جگہ خالی کر دی جائے، یعنی آپ بے اتفاقی برقیں تو میں بھی جگہ چھوڑ دوں گا۔ شعر کا پورا مضمون ”پہلو تہی“ اور ”جا خالی“ کرنے پر مبنی ہے۔ مراد یہ ہے کہ میں بے اتفاقی کو اپنے لیے تعظیم و تکریم کا باعث سمجھتا ہوں۔

یہ مضمون فارسی میں بھی ایک جگہ کہا ہے !

در آغوش تغافل عرض میکردی تو ادا دیدن

تہی تاملی کنی پہلو، بہ ما بنمودہ جار

۲۔ شرح : خواجہ حالی فرماتے ہیں :

”یہ خیال شاید کسی اور کے دل میں بھی گزرا ہو، مگر تمثیل نے اس کو بالکل ایک اچھوتا مضمون بنا دیا ہے اور شعر کو نہایت بلند کر دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ دنیا میں اگر اہل ہمت کا وجود ہوتا، جو دنیا کو محض ناچیز سمجھ کر اس کی طرف التفات نہ کرتے تو دنیا ویران ہو جاتی، پس جاننا چاہیے کہ عالم اسی سبب سے آباد نظر آتا ہے کہ اہل ہمت مفقود ہیں۔ یعنی جس طرح میخانے میں جام و سبو کا شراب سے بھرا رہنا اس بات کی دلیل ہے کہ میخانے میں کوئی میخوار نہیں ہے، اسی طرح عالم کا آباد ہونا دلالت کرتا ہے کہ اس میں اہل ہمت مفقود ہیں۔“

اہل ہمت سے مقصود ہے دنیا کو ٹھکرانے اور اس سے بے نیاز رہنے والے لوگ ! اگر ایسے لوگ موجود ہوں تو دنیا ویران ہو جاتی۔ چونکہ وہ آباد ہے، اس لیے سمجھنا چاہیے کہ اہل ہمت ناپید ہیں۔ مثال اس کی یہ ہے کہ اگر شراب خانے میں پیالے اور مشکے شراب سے بھرے ہوئے موجود ہوں تو سمجھ لینا چاہیے کہ شراب خانہ میخواروں سے خالی ہو گیا، کیونکہ اگر وہ موجود ہوتے تو جام و سبو